سوال

(403) عقد نکاح کے لیے مساجد کا انتخاب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عقد نکاح کے لیے مساجد ہی کو خاص کرنا کہاں تک درست ہے؟ اس کے متعلق کوئی حدیث مروی ہے تو اس سے بھی آگاہ کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقد نکاح مساجد میں یا ان کے علاوہ دیگر مقامات میں دونوں طرح صحیح اور درست ہے۔ البتہ مساجد میں نکاح کے اہتمام سے بہت سی برائیوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے، جبکہ دیگر مقامات پر یعنی شادی ہال وغیرہ میں بہت سی برائیوں کو علانیہ کیا جاتا ہے، مساجد میں نکاح کرنے سے سگریٹ نوشی اور فوٹو گرافی یا وڈیو وغیرہ سے انسان محفوظ رہتا ہے، اس بنا پر بہتر ہے کہ عقد نکاح کے لیے مساجد میں اہتمام کیا جائے اس سلسلہ میں ایک حدیث مروی ہے: ''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس نکاح کا اعلان کرو اور عقد نکاح کے لیے مساجد کا انتخاب کرو۔''[1]

اس حدیث کو علامہ البانی رحمة اللہ علیہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔[2] تاہم کچھ علماء نے اسے حسن قرار دیا ہے۔[3] اس حدیث کی وجہ سے علامہ شوکانی نے مسجد میں نکاح کرنے کو مستحب قرار دیا ہے، ہمارے رجحان کے مطابق اگر شادی ہال میں اہتمام کے بجائے مساجد کا انتخاب کیا جائے تو انسان کئی ایک قباحتوں سے محفوظ رہتا ہے، اگرچہ شادی ہال میں نکاح کا اہتمام بھی جائز ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، النکاح: ۱۰۸۹۔

[2] ضعیف ترمذی حدیث نمبر ۱۸۵۔

[3] السیل الجرار، ص: ۲۳۶، ج ۲۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:347

محدث فتویٰ